

شہباز اختر، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

❖ سفارش کردہ اقسام گندم

- گندم کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔ بارانی علاقوں کے لیے سفارش کردہ اقسام فتح جنگ 2016، مرکز۔19، ایم اے 21، نشان 21، شیراز 23 اور عروج 22، 15 نومبر تک کاشت کریں.
- گندم کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔ آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام سویرا 24، اکبر 19، فلک 24، عروج 22، اجالا 2016، جوہر 2016، اناج 2017، فخر بھکر 17، بھکر سٹار 19، غازی 19، نشان 21، دلکش 20 وغیرہ کے بیج کا انتخاب کریں۔
- گندم کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔ گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں اور بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔
- فیصل آباد-2008، پاکستان-13 اور بارانی۔17 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

❖ وقت کاشت

- گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے آبپاش علاقہ جات میں گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔ تاہم 30 نومبر تک گندم کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ اگر پچھیتی کاشت کی مجبوری ہو تو کچھ مجوزہ اقسام 10 دسمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے۔

❖ شرح بیج

- وقت کاشت کی مناسبت سے شرح بیج 45 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

❖ بیج کو زہر لگانا

- گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے سیڈیکسین + فلوڈائی آکسنل بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

❖ گندم کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری

- آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔ اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے 20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ راؤنی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرا زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔
- بارانی اور میدانی علاقوں میں گندم کی بوائی ڈرل سے ممکن بنائیں اس سے پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔
- چاول کی فصل لینے کے بعد کھیتوں کو ہرگز آگ نہ لگائیں اور سپر سیڈر کا استعمال کر کے بروقت گندم کی بوائی کو یقینی بنائیں۔
- جن کھیتوں میں دیمک ہے وہاں راونی کے دوران دیمک کش زہر استعمال کریں جس سے پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔

❖ کھادوں کا استعمال

- آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 5 کلوگرام اور بورک ایسڈ (17 فیصد) بحساب 2.5 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔
- فاسفورسی اور پوٹاش کھاد کی ساری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط بوقت بوائی استعمال کریں۔

چنا

- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹو کے یا چور کیڑے کا حملہ ہو تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔ ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری نہایت آسان ہے جبکہ بارانی علاقوں میں جڑی بوٹیاں مشینی یا دستی روٹری ویڈر کی مدد سے کریں۔ آبپاش علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی سفارش کردہ جڑی بوٹی مارزہر استعمال کر سکتے ہیں۔

مسور

- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹو کے یا چور کیڑے کا حملہ ہو تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- بارانی علاقوں میں جڑی بوٹی مارزہر استعمال کرنے کی بجائے روٹری مشین کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔
- فصل کے اگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔
- آبپاش علاقوں میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل میں لگائی جانے والی سبزیات مثلاً ٹماٹر اور شملہ مرچ کی پنیری کی منتقلی مکمل کریں اور دیکھ بھال کریں۔
- ٹنل میں براہ راست کاشت کی گئی سبزیات مثلاً کھیرا، گھیا کدو کا معائنہ کریں اور بیماری یا کیڑے کے حملہ کی صورت میں مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا توسیع باغبانی کے عملہ سے رابطہ کریں۔

باغات

آم

- آم کی فصل کو متوازن خوراک دینے کے لیے زمین اور پتوں کا تجزیہ کروائیں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- آم کی گدھیڑی کے انسداد کے لیے کیڑے مار زہروں، حفاظتی بند لگانے اور تنے کے گرد گوڈی کا اہتمام کریں۔

ترشاوہ پھل

- اگیتی پکنے والی اقسام کے پھل توڑنے کے لیے تیاری کریں۔
- اگیتی پکنے والی اقسام فیوٹرل ارلی، مالٹا (Sweet Orange) اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔ برداشت کرنے کے بعد خشک شاخیں کاٹ دیں اور بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔
- میلانوز سے متاثرہ پھل کو توڑ کر تلف کر دیں۔
- قبل از برداشت پھل کے کیرے کو روکنے کے لیے آکسن (Auxin) یعنی NAA، D-2,4 کا سپرے محکمہ زراعت (توسیع)، توسیع باغبانی کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔
- درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی فروخت کا انتظام کریں۔
- گوبر کی کھاد ڈالنا شروع کر دیں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا بروقت انتظام کریں اور شدید سردی میں پھلدار پودوں میں دھواں کریں۔
- باغات میں موجود جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- آبپاشی حسب ضرورت کریں۔
- بیماریوں کے خلاف بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔
- عناصر صغیرہ کا سپرے کریں۔

انگور

- انگور کے پودوں میں بہت جھڑ شروع ہو جاتی ہے۔ گرے ہوئے پتوں کو زمین میں ملا دیں تاکہ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو سکے۔
- مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔

کھجور

- کھجور کے پرانے اور سوکھے پتوں (Fronds) کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں۔
- سیاہ بھونڈی کے انسداد کے لیے درختوں کے گرد و نواح میں ہل چلا کر زمین میں چھپے ہوئے لاروے تلف کریں۔ سوراخوں میں ایلومینیم فاسفائیڈ کی دو گولیاں فی سوراخ رکھیں اور اوپر سے گارے کے لیپ کریں۔ اسی طرح ٹیکہ کے ذریعے کلوروپائیری فاس ڈال کر سوراخ پر مٹی کا لیپ کریں۔



نومبر کیلنڈر 2026

	ماہ	نشوونما کا مرحلہ	کاشتی اُمور	کھادیں	آبپاشی	تحفظ نباتات	پیشگی اقدامات
امرود	نومبر	پھل کی بڑھوتری جاری اور تیار پھل کی برداشت	چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا بروقت انتظام کریں تا کہ نقصان کا خطرہ نہ رہے	--------	15 دن کے وقفے سے آبپاشی جاری رکھیں۔	بیماریوں کے خلاف بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔	
ترشاوہ	نومبر	جلد پکنے والی اقسام کے پھل توڑنے کے لیے تیاری۔	جلد پکنے والی اقسام فیوٹرل ارلی۔ مسمی اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔	------	حسب ضرورت آبپاشی کریں۔	------	درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی فروخت کا انتظام کریں نیز گوبر کی کھاد کا انتظام کریں۔
آم	نومبر	درختوں میں خوابیدگی کا دورانیہ شروع۔	زمین اور پتوں کا تجزیہ کروائیں۔	------	------	------	آم کی گدھیڑی کے لیے کیڑے مار زہروں اور حفاظتی بند لگانے کا انتظام کریں۔
کھجور	نومبر	------	کھجور کے پرانے اور سوکھے پتوں کی کانٹ چھانٹ کریں نامیاتی کھاد اور دیسی گلی ہوئی کھاد ڈالیں	------	------	سیاہ بھونڈی کے انسداد کے لیے درختوں کے گرد نواح میں ہل چلا کر زمین میں چھپے ہوئے لاروے تلف کریں۔ سوراخوں میں ایلومینیم فاسفائیڈ کی دو گولیاں رکھیں (فی سوراخ دو گولی)	------
انگور	نومبر	اس ماہ پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔	گرے ہوئے پتوں کو زمین میں ملا دیں تا کہ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو سکے۔	------	مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔	------	------